مجلس عاملہ کینیڈا کے ساتھ میٹنگ

بعدازاں ایک بجے پروگرام کے مطابق نیشنل مجلس عاملہ جماعت کینیڈا کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگز شروع ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم مبارک احمد نذیر صاحب نائب امیر ومربی انچارج سے نماز جمعہ پڑھانے کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ جس پر مبلغ انچارج صاحب نے بتایا چونکہ وہ بیٹھ کر نماز پڑھتے ہیں اس لئے جمعہ نہیں پڑھاتے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے امیر صاحب کینیڈا کو ہدایت فرمائی کہ مہینے میں تین جمعہ آپ کو پڑھانا چاہئے۔

خلیفہ عبدالعزیز صاحب نائب امیر نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ امور عامہ کے معاملات، عائلی مسائل اور اصلاحی کارروائی میرے سپرد ہے۔ خاندانوں کو سمجھاتا ہوں اور اصلاح احوال کی کوشش کرتا ہوں۔

کلیم ملک صاحب نائب امیر وسیکرٹری وصایا نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ 2004ء میں موصیان کی تعداد 989 تھی اور آج اللہ کے فضل سے 4135 موصی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا اس تعداد میں بہت سی خواتین اور طلباء شامل ہیں جو کمانے والے نہیں ہیں۔ اس لئے جو کمانے والے ہیں ان کی وصیت کروائیں۔ ان کا پچاس فیصد حاصل کریں۔ آپ کے 7970 چندہ دینے والے ہیں تو ان میں سے آپ کی رپورٹس کے مطابق موصیان کی تعداد 32 فیصد ہے۔ حضور انور نے فرمایا جماعتوں میں اپنے سیکرٹریان کو توجہ دلائیں کہ کمانے والوں کو وصیت کے نظام میں شامل کریں۔

جنرل سیکرٹری صاحب نے حضور انور کے دریافت فرمانے پر بتایا کہ ہماری 72 جماعتیں ہیں جس میں سے 42 جماعتیں اپنی رپورٹس باقاعدہ دیتی ہیں۔ باقی کبھی کبھار دیتی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا جو جماعتیں رپورٹ دینے میں سست ہیں آپ کی طرف سے ان کو ہر ماہ یاددہانی کا خط جانا چاہئے۔ ہر ماہ یاددہانی کروائیں۔

نیشنل سیکرٹری تبلیغ نے بتایا کہ جلسہ مذاہب عالم اور انٹرفیتھ کانفرنس کا انعقاد کیا جاتا ہے اور مختلف پروگرام منعقد کئے جاتے ہیں۔ 250 شہروں میں پانچ صد سے زائد پروگرام منعقد کئے گئے ہیں اور بعض پروگرام تو بہت دور کے شہروں میں ہوئے ہیں۔ ہم نے تین مختلف فلائرز اڑھائی ملین کی تعداد میں تقسیم کئے ہیں اور گھروں میں جاکر دیئے گئے ہیں اور اکثر کو تو ہم نے دروازہ کھٹکھٹا کر دیا ہے۔

سیکرٹری تبلیغ نے بتایا کہ ہم نے قرآن کریم کی 150 نمائشیں مختلف شہروں میں لگائی ہیں۔ جلسہ سالانہ پر بھی نمائش لگائی تھی۔ اب ہم اس کا فرنچ ترجمہ کررہے ہیں تاکہ فرنچ صوبہ میں بھی نمائشوں کا انعقاد ہوسکے۔ حضور انور نے فرمایا اسلام کا موضوع بھی نمائشوں میں شامل ہو۔ اس پر سیکرٹری دعوت الی اللہ نے بتایا کہ یہ ہم نے پہلے ہی شامل کیا ہوا ہے۔

سیکرٹری تبلیغ نے بتایا کہ امسال 47 بیعتیں ہوئی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا بیعتیں کس طرح ہوتی ہیں۔ اس پر سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ صدر جماعت کی تصدیق ہوتی ہے۔ مبلغ کی تصدیق ہوتی ہے پھر کچھ عرصہ زیر نظر رکھ کر پھر بھیجی جاتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بیعتیں کرنے والوں میں کینیڈین لوگ بھی ہیں۔ ایسٹرن یورپ کے لوگ ہیں۔ الجیریا کے ہیں، عرب ہیں۔ حضور انور نے فرمایا ان کو فعال کریں اور عرب لوگوں میں دعوت الی اللہ کے لئے Involve کریں۔ مصطفیٰ ثابت صاحب مرحوم کا بیٹا ہے حلمی صاحب کا بیٹا ہے۔ اس طرح یہ لوگ Involve نہیں ہیں۔ ان کو بھی شامل کریں۔

نیشنل سیکرٹری صاحب تربیت نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ نماز اور حضور کے خطبات پر فوکس ہے۔ حضور انور نے فرمایا عاملہ کے ممبران کو نمونہ بننا چاہئے۔ عاملہ کے جو ممبرز نماز فجر اور عشاء بیت میں ادا نہیں کرتے ان کی امیر صاحب کو رپورٹ ہونی چاہئے اور پھر مجھے بھی رپورٹ بھجوائیں ایسے عہدیداروں کو عہدہ سے فارغ ہونا چاہئے۔ خواہ وہ کتنے ہی قابل کیوں نہ ہوں اور آپ کو ان کی ضرورت بھی ہو تو تب بھی اگر وہ نماز باجماعت ادا نہیں کرتے ان کا عاملہ کا ممبر رہنے کا حق نہیں ہے۔

سیکرٹری صاحب تربیت نے بتایا کہ انہیں بیس پچیس جماعتوں سے رپورٹ مل رہی ہیں۔ باقی جماعتوں میں سستی ہے۔ خود دورے کرکے ان کو توجہ دلا رہا ہوں۔ جو سروے ہم جماعتوں میں کروا رہے ہیں۔ اس میں نماز قرآن کریم کی تلاوت اور حضور انور کے خطبات سننے کا جائزہ لے رہے ہیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب کے مطالعہ کی طرف بھی توجہ دلا رہے ہیں۔

سیکرٹری صاحب تربیت نے بتایا کہ ہم نے 38 جماعتوں میں اصلاحی کمیٹیاں بنادی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا جو دور دراز کے گھر میں ان سے رابطے ہونے چاہئیں۔ آپ کو ریجنل لیول پر بھی ایک ٹیم بنانی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا رشتہ ناطہ کمیٹی کی میٹنگ میں میں نے تفصیلی ہدایات دی ہیں۔ ان پر کام ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا اصلاح کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ جو پیچھے ہٹے ہوئے ہیں ان کو قریب کیا جائے اور اپنے ساتھ کام پر لگایا جائے۔

حضور انور نے فرمایا صدر صاحبہ لجنہ نے میری ہدایت پر بعضوں کو قریب کرنے کے لئے اپنے ساتھ لگایا ہے۔ ان کو مَیں نے ہدایت کی تھی کہ ساتھ ضرور لگائیں اور یہ خیال رکھیں کہ ایسا نہ ہو کہ جو باپردہ ہیں اور کام کرنے والیاں ہیں ان کو یہ احساس ہو کہ ہم کو پیچھے ہٹا کر، ان کو جو پہلے ہی پیچھے ہٹی ہوئی ہیں اپنے ساتھ لگالیا ہے۔ انہیں ساتھ بیشک رکھیں لیکن ان کو عہدہ نہیں دینا اور نہ ہی اسسٹنٹ بنانا ہے۔ حضور انور نے امیر صاحب کینیڈا کو ہدایت فرمائی کہ آپ تمام ذیلی تنظیموں کو اس سے مطلع کردیں۔

حضور انور نے فرمایا جو لڑکے پندرہ سال کی عمر سے اوپر جاتے ہیں ان پر نظر رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ وہ اپنے آپ کو آزاد محسوس کرتے ہیں۔ ان کو ایسے پروگرام دینے چاہئیں کہ وہ بجائے ادھر ادھر دیکھنے کے وہ جماعتی پروگراموں میں مصروف رہیں۔

حضور انور نے فرمایا احباب جماعت کو نظام جماعت کی اہمیت بتایا کریں۔ بعض جگہوں سے یہ رپورٹس بھی آئی ہیں کہ گھروں میں موازنے شروع ہوگئے ہیں کہ پہلا امیر ایسا تھا اور یہ اب ایسا ہے۔ ان موازنوں میں بڑے بھی شامل ہیں۔ اکثر دیہاتی ماحول سے آئے ہیں۔ انہیں باتیں کرنے کا شوق ہوتا ہے۔ تو اس طرف بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

نیشنل سیکرٹری تعلیم نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب کا سلیبس تیار کرکے جماعتوں کو بھجوا دیا ہے۔ طلباء کے لئے سمر (Summer) سکول چل رہے ہیں۔ ویسٹ کوسٹ میں بھی شروع ہیں۔ کیلگری میں بھی ہے۔ اسی طرح ہمارے ٹیوٹرنگ سنٹر ہیں جہاں ہم تعلیم کے سلسلہ میں بچوں کی مدد کرتے ہیں۔ ان کی کونسلنگ کرتے ہیں، ان کو گائیڈ کرتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آپ طلباء اور طالبات کو جو ایوارڈ دیتے ہیں اس کے لئے کیا Criteria ہے۔ یوکے میں تو Top Ten یونیورسٹی کا انتخاب کیا ہوا ہے، ان یونیورسٹی میں اعلیٰ کامیابی حاصل کرنے والے ایوارڈ حاصل کرتے ہیں۔ یہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ بعض خاص مضامین میں بعض دوسری یونیورسٹی بھی Top Ten میں آجاتی ہیں۔ اس لحاظ سے بھی دیکھا جاتا ہے۔ آپ یہاں بھی اس پہلو سے اپنا کوئی Criteria بنائیں۔ زیادہ بہتر ہے کہ اپنی مجلس شوریٰ میں رکھیں اور وہاں جائزہ لیں۔

حضور انور نے فرمایا عاملہ کے ممبران کو تو داڑھی رکھنی چاہئے۔ عاملہ میں یہ شرط رکھیں کہ داڑھی ہونی چاہئے۔

نیشنل سیکرٹری اشاعت نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہم قادیان سے اور لندن سے کتب منگواتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا جب قادیان سے کتب آتی ہیں تو چیک کرلیا کریں۔ ان کے پرانے سٹاک میں غلطیاں ہیں۔ بعض صفحے شامل نہیں ہیں۔ ایسی کتب کا جائزہ لیں اور ان کو واپس بھجوادیں یا ان کو ضائع کردیں۔ باقاعدہ چیک ہونا چاہئے۔ پرانے سٹاک میں غلطیاں تھیں لیکن اب جو شائع ہو رہا ہے اس کا معیار اچھا ہے۔ اب پروف ریڈنگ بھی بہتر ہے اور پیکنگ بھی پروفیشنل طریق سے کرتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سیکرٹری اشاعت صاحب کو فرمایا آپ کسی وقت قادیان جائیں اور دورہ کرکے آئیں۔ اس طرح وہاں جلسہ میں بھی شامل ہو جائیں گے۔ وہاں جاکر اپنی ضرورت اور ڈیمانڈ بتائیں۔

سیکرٹری اشاعت نے اپنی مزید رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہم چار بڑے Events پر اپنی کتب کا سٹال لگاتے ہیں۔ اسی طرح عائشہ اکیڈمی، لائبریری اور جامعہ احمدیہ کی ڈیمانڈ بھی پوری کرتے ہیں۔

نیشنل سیکرٹری سمعی وبصری کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اپنے ساؤنڈ سسٹم کو بہتر کرنے کی کوشش کریں۔ اس کا معیار بہتر بنائیں MTA والوں کو ان کی ضرورت کے مطابق Points دے دیا کریں تو ساؤنڈ سسٹم میں مسائل پیدا نہ ہوں۔

حضور انور نے فرمایا اس کام کے لئے واقفین نو میں سے بھی انتخاب کرکے تیار کریں جو اس کام کے ماہر ہیں ان میں سے لیں اور امیر صاحب کو بھی بتائیں۔

سیکرٹری سمعی وبصری نے بتایا کہ گزشتہ سال ہم نے 75 پروگرام ریکارڈ کئے جن میں سے 54 نشر ہوئے۔

حضور انور نے فرمایا آپ کو شکوہ ہوتا تھا کہ پروگرام دکھاتے نہیں اب وہ دور ہوگیا ہے۔ بعض دفعہ میں خود دوسرے ممالک سے آنے والے پروگرام بھی چیک کرتا ہوں تو بعض کو Reject کرتا ہوں، پردے کا خیال نہیں رکھا ہوتا۔ اس لئے دوبارہ ریکارڈ کروانے پڑتے ہیں۔

نیشنل سیکرٹری رشتہ ناطہ کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ کے ساتھ جو میٹنگ ہوئی تھی اور جو ہدایات دی تھیں ان پر عمل کریں۔

نیشنل سیکرٹری امور خارجہ نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ 308 ممبران پارلیمنٹ میں سے 73 ممبران سے ہماری ٹیم کا رابطہ ہے ان میں بعض نئے ممبرز ہیں اور بعض پرانے ہیں۔ یہ سب جماعت کے مختلف پروگراموں اور فنکشن میں آتے ہیں۔ اسی طرح ہمارا پروگرام ہے کہ ہم یکصد ممالک کی ایمبیسیز سے اپنا رابطہ بنائیں۔

ہم اپنی سالانہ کانفرنس کرتے ہیں اور اپنے تمام سیکرٹریان کو بلاکر بریف کرتے ہیں اور مختلف امور پر ڈسکشن ہوتی ہے۔

نیشنل سیکرٹری امور عامہ نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہمارے پاس بھی جو بھی معاملات آتے ہیں۔ ہم باقاعدہ ان کی تحقیق کرکے، چھان بین کرکے پھر حضور انور کو رپورٹ بھجواتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا یہاں اسائیلم سیکرز آرہے ہیں۔ امور عامہ کا کام صرف محاسبہ کرنا، پکڑنا اور تعزیری کارروائی کی سفارش کرنا نہیں۔ جو اسائیلم سیکرز آرہے ہیں ان کی راہنمائی کریں۔ انہیں معاشرہ کا فعال حصہ بنائیں۔ ملازمتوں کے حصول کے لئے ان کی راہنمائی اور مدد کریں۔ جن کے پاس کام نہیں ان کو بتائیں کہ کس طرح کام کرسکتے ہیں، کون کون سی Jobs بہتر ہیں اور کونسی جگہیں ایسی ہیں جہاں آپ نے کام نہیں کرنا۔ حضور انور نے فرمایا جو ایسی دکانوں اور سٹوروں پر کام کرتے ہیں جہاں سؤر اور شراب کی فروخت ہوتی ہے اور یہ اس کام میں Involve ہوتے ہیں تو پھر ان سے ہرگز کوئی چندہ نہیں لینا۔ اگر کوئی اضطراری کیفیت ہے تو وہ ان کے لئے ہوگی جماعت کے لئے تو نہیں ہے۔ ہم ان سے چندہ کیوں لیں۔

حضور انور نے فرمایا یہ جائزہ لینا امور عامہ کا کام ہے کہ کوئی احمدی فارغ نہ بیٹھے۔ جو بھی کام ملے کرنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا لندن میں ایک پی ایچ ڈی ہیں لیکن بس چلاتے ہیں۔ اس لئے فارغ بیٹھے رہنے سے بہتر ہے کہ جو بھی کام ملے کرنا چاہئے۔

نیشنل سیکرٹری مال نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ کل 7970 چندہ دہندگان ہیں۔ جن میں سے 4135 موصی ہیں اور موصیان کا چندہ پانچ ملین، 7 لاکھ 22 ہزار ڈالر ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تفصیل کے ساتھ جائزہ لینے کے بعد فرمایا کہ موصی جس آمد پر چندہ ادا کررہا ہے وہ زیادہ ہے اور غیر موصی جس آمد پر چندہ ادا کررہا ہے وہ کم ہے۔ حضور انور نے فرمایا جو کم چندہ ادا کرنا چاہتے ہیں وہ باقاعدہ اجازت لیں کہ اس طرح ہم نے کم دینا ہے۔ جو مہنگائی کی وجہ سے، مسائل کی وجہ سے چندہ نہیں دے سکتے ان کو کہا جائے کہ اپنے بجٹ کو کم نہ کریں۔ بلکہ لکھ کر دے دیں کہ یہ وجہ ہے کہ ہم کم دینا چاہتے ہیں۔ ہماری مجبوری ہے اس کی باقاعدہ اجازت لیں۔

حضور انور نے فرمایا تربیت کی ضرورت ہے۔ بعض تحریکات کی وجہ سے بھی چندہ متاثر ہوتا ہے۔ اب ایوان طاہر کی تعمیر پر قریباً دس ملین ڈالر خرچ ہوئے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا چندہ عام کے حصول کے لئے بھی یہی کوشش ہونی چاہئے۔ اگر چندہ عام ہر کوئی باشرح دے تو پھر شاید کسی تحریک کی ضرورت ہی نہ پڑے۔

نیشنل سیکرٹری ضیافت کو حضور انور نے فرمایا آجکل تو آپ کی ضیافت چل رہی ہے۔

نیشنل سیکرٹری تعلیم القرآن نے بتایا کہ گزشتہ دو سال سے Online تعلیم القرآن کلاسز کا انتظام ہے۔ ایک ہزار سے زیادہ افراد رجسٹرڈ ہیں۔ استفادہ کرنے والے 250 ہیں۔ روزانہ دو کلاسز ہوتی ہیں اور سوموار تا جمعرات کلاسز کا انتظام ہے۔ حضور انور نے فرمایا اس کو بڑھانے کی کوشش کریں۔ جو بوڑھے گھروں میں فارغ بیٹھے ہوئے ہیں اور جو اچھی طرح قرآن کریم پڑھا سکتے ہیں۔ ان کو وقف عارضی پر جماعتوں میں بھجوائیں یہ تعلیم القرآن کلاسز لیں۔

سیکرٹری تعلیم القرآن نے بتایا کہ ہم نے یوٹیوب پر ترتیل القرآن کے کورسز تیار کئے ہیں۔ ان کورسز پر ایک سی ڈی (CD) بھی تیار کی ہے۔ اب تک آٹھ صد احباب خرید چکے ہیں۔ اس CD میں حضرت میر محمد اسحاق صاحب کا

اردو ترجمہ اور حضرت مولانا شیر علی صاحب کا انگریزی ترجمہ بھی ڈالا ہے اور ساتھ ترتیل القرآن بھی ہے۔ احباب اس سے استفادہ کر رہے ہیں۔

جامعہ کے تمام طلباء نے 15 دن کی وقف عارضی کی ا س سے بھی جماعتوں نے استفادہ کیا۔

نیشنل سیکرٹری تحریک جدید نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ امسال ہمارا وعدہ گیارہ لاکھ پچاس ہزار ڈالر کا ہے جبکہ گزشتہ سال ہم نے دس لاکھ، ساٹھ ہزار ڈالر کا چندہ پیش کیا تھا اور پانچویں پوزیشن حاصل کی تھی۔ اس پر حضور انور نے فرمایا آپ ہمت کریں تو ایک Step اوپر آسکتے ہیں۔

ایڈیشنل سیکرٹری وقف جدید برائے نومبائعین نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ نومبائعین سے میرے ذاتی رابطے ہیں۔ خطوط اور ای میل کے ذریعہ رابطہ قائم ہے۔ ان کی تربیت کے سلسلہ میں شعبہ تربیت اور ذیلی تنظیموں سے مدد لے رہا ہوں۔ حضور انور نے فرمایا ان نومبائعین کے لئے سلیبس بھی تیار کریں۔ بعض نومبائعین مسلم بیک گراؤنڈ سے ہیں۔ بعض عیسائیوں سے آئے ہیں اور بعض ہندوؤں سے آئے ہیں۔ کچھ عرب ممالک کے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا تفصیل میں جا کر ان کے لئے سلیبس تیار ہو۔ پہلے ایک سوالنامہ تیار کریں اور وہ ہر ایک کو دیں کہ آپ کیا چاہتے ہیں، آپ کے کیا سوالات ہیں، آپ جماعت میں شامل ہونے کے بعد کیا محسوس کرتے ہیں وغیرہ۔

نیشنل سیکرٹری وقف نو سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دریافت فرمایا کہ آپ کو رسالہ مریم اور اسماعیل ملے ہیں یا نہیں۔ یہ رسالے لندن سے منگوالیں۔ واقفات نو کے لئے رسالہ مریم اور واقفین نو کے لئے رسالہ اسماعیل شائع ہوا ہے۔

سیکرٹری وقف نو نے بتایا کہ واقفین نو کی کل تعداد 558 ہے۔ جن میں سے 354 لڑکے اور 204 لڑکیاں ہیں۔ ان میں سے 204 نے پندرہ سال کی عمر ہونے کے بعد وقف فارم پُر کر دیا ہے۔

اس وقت 75 واقفین ایسے ہیں جنہوں نے اپنی تعلیم مکمل کر لی ہے۔ حضور انور نے فرمایا جنہوں نے اپنے وقف فارم پُر کئے ہوئے ہیں ان کی تفصیل کوائف مرکز کو بھجوائیں۔ لڑکوں اور لڑکیوں کی علیحدہ علیحدہ ہو۔ پھر مرکز نے فیصلہ کرنا ہے اور اجازت دینی ہے کہ ابھی اپنا کام کریں یا جماعت نے کوئی کام دینا ہے۔ اسی طرح جنہوں نے تعلیم مکمل کر لی ہے اور ابھی وقف فارم پُر نہیں کیا ان سے واضح طور پر دریافت کریں اور اس کی بھی رپورٹ مرکز میں بھجوائیں۔

نیشنل سیکرٹری زراعت کو حضور انور نے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ ماشاء اللہ اچھا کام کر رہے ہیں۔ حدیقہ احمد میں آپ کا کام دیکھا ہے۔

نیشنل سیکرٹری صنعت و تجارت نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہم اسائیلم لینے والوں کی کونسلنگ کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں سے ملاتے ہیں جو ان کے پروفیشن کے ہیں۔ اس طرح Job کے حصول میں ان کی مدد کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا بہرحال ان کی مدد کیا کریں۔

محاسب نے بتایا، حسابات رکھتے ہیں اور چیک کرتے ہیں۔

امین نے بتایا کہ بینکوں میں جو جماعت کے حسابات ہیں ان کو Update رکھتے ہیں اور اپنا ریکارڈ مکمل رکھتے ہیں۔

بعد ازاں مبلغین نے باری باری بتایا کہ ان کے سپرد کونسا ریجن ہے اور کتنی جماعتیں ہیں۔ حضور انور نے مبلغین کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ ہر چھٹا خطبہ نمازوں پر دیا کریں۔

نیشنل سیکرٹری جائیداد نے بتایا کہ مساجد اور جماعت کی دوسری جائیدادوں کا کام سپرد ہے۔ حضور انور نے فرمایا آپ نے کئی مساجد کا سنگ بنیاد رکھوایا ہوا ہے۔ اب وہاں مساجد تعمیر کروائیں۔

انٹرنل آڈیٹر نے بتایا کہ کوشش کرتا ہوں کہ دو ماہ میں ہر جماعت کا آڈٹ ہو جائے۔

ایڈیشنل سیکرٹری مال نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ جو نادہند ہیں ان سے رابطہ کرتا ہوں اور چندوں کے حصول کی کوشش کرتا ہوں پھر حسابات تیار کرتے ہیں۔

اس سوال کے جواب پر کہ جو وصیت کرتا ہے اس کی کیا ذمہ داریاں ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ ذمہ داریاں تو رسالہ الوصیت میں درج ہیں۔ یہ رسالہ ہر ایک پڑھ کر ہی وصیت کرتا ہے۔ صرف چندہ دینا کافی نہیں۔ پانچ وقت باجماعت نماز پڑھنی چاہئے۔ موصیان کا سب سے بڑا پروگرام یہ ہے کہ اپنے آپ کو عملی طور پر ایسا احمدی بنائیں کہ دوسروں کے لئے نمونہ ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے میٹنگ کے آخر پر ہدایت فرمائی کہ جماعت کی جو عمارات تعمیر ہوتی ہیں۔ جب **عمارت کا بڑا سٹرکچر بن جائے Main Building مکمل ہو جائے تو جو احمدی مختلف کاموں کی مہارت رکھنے والے ہیں ان سے کام لیا جاسکتا ہے اس طرح آپ کے** خرچ بہت کم ہو جائیں گے۔ اب جو اسائیلم لینے والے آرہے ہیں ان میں جو مختلف کاموں کی مہارت رکھتے ہیں ان سے کام لے سکتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا طاہر ہال اور مساجد دونوں کا ساؤنڈ سسٹم کسی سپیشلسٹ سے ٹھیک کروائیں۔

نیشنل مجلس عاملہ کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ میٹنگ دو بجکر پینتالیس منٹ پر ختم ہوئی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے آئے۔

پروگرام کے مطابق ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الاسلام میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔